از عدالتِ عظمیٰ

بمبئی اینوئرانمنٹ ایکشن گروپ ودیگر

بنام

میونسپل کارپوریشن آف پونے ودیگراں

تاریخ فیصلہ: 07 فروری 1996

[کے راما سوامی اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

توہین عدالت ایکٹ، 1971:

توہین- حکم امتناعی کی خلاف ورزی-عمارت کی تعمیر کے ساتھ آگے بڑھ رہا تکمیل کنندہ-توہین عدالت کی کارروائی-عدالتِ عالیہ نے توہین عدالت کی کارروائی بند کر دی-مَعمار شریک نامزد فریق ہونے کی وجہ سے حکم امتناعی کا پابند ہے جو نافذ العمل ہے-اس لیے اس میں موجود ہدایات کے برعکس کوئی تعمیر نہیں کی جا سکتی-عدالت عالیہ کی کچھ اولین رائے- قرار پایا کہ: توہین عدالت کی کارروائیوں میں یہ جائز نہیں ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3450، سال 1996۔

ڈبلیو پی نمبر 923، سال 1992 میں سی درخواست نمبر 7125/95 میں بمبئی عدالت عالیہ کے مورخہ 26.12.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے گوپال سبرامنیم، ایم ڈاکٹر، مس شروتی پانڈے اور مس اندو ملہوترا۔

جواب دہندگان کے لیے ای پی بروچا، مس فرگانا اور کے جے جان۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف کے وکلاء کو سنا ہے۔

جواب دہندگان-مَعماران/ تکمیل کنندگان کے خلاف توہین عدالت کی کارروائی اس بنیاد پر کرنے کی کوشش کی گئی کہ عدالت عالیہ کی طرف سے رٹ پٹیشن نمبری 923/92 اور 5710/91 میں 23.3.1992 پر

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

قیود کردہ حکم امتناعی کی احاطے میں خلاف ورزی کی گئی ہے کہ اعتراض شدہ حکم امتناعی میں نکالے گئے پیرا (f) کے لحاظ سے دیے گئے حکم امتناعی کے باوجود، تکمیل کنندہ پلاٹ نمبر 57 میں تعمیر کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے، استدعا کو عدالت عالیہ نے خارج کر دیا تھا۔ یہ ایک تسلیم شدہ حقیقت ہے کہ مالک آر ایف ملا ٹرسٹ کی طرف سے دیوانی عدالت میں دو دیوانی مقدمے دائر کیے گئے اور وہ مقدمہ اب منظور شدہ ہیں۔ جیسا کہ فی الحال ڈگریاں کسی بھی اپیل کا موضوع نہیں ہیں۔ ان حالات میں، عدالت عالیہ نے اس بنیاد پر آگے بڑھا کہ جب پلاٹ نمبر 57 میں فلیٹوں کی تعمیر کے لیے دیوانی عدالت کی طرف سے ایک درست ڈگری منظور کی جاتی ہے، تو معمار کی طرف سے کی گئی کارروائی عدالت عالیہ کے حکم کی خلاف ورزی نہیں ہے۔ اس طرح منعقد کرتے ہوئے ڈویژن بنچ نے متنازعہ حکم میں اس طرف بھی اشارہ کیا:

"تاہم، ہم یہ ماننے کے لیے مائل نہیں ہیں کہ کوئی توہین ہے یا کوئی پابندی کا حکم ضروری ہے۔"

اس نتیجے کے پیش نظر توہین عدالت کی کارروائی کو یہ کہتے ہوئے بند کر دیا گیا کہ جو بھی تعمیر کی جائے گی وہ رٹ پٹیشنوں میں حتمی احکامات کے تابع ہو گی۔

سینئر وکیل، شری گوپال سبرامنیم نے دلیل دی کہ اگرچہ زمین کے مالک، یعنی میسرز آر ایف ملا ٹرسٹ نے تکمیل کنندہ کو قانون کے مطابق عمارت تعمیر کرنے کا حق دیا تھا، پھر بھی تعمیر قانون کی خلاف ورزی ہے۔ اپیل گزاروں نے عدالت عالیہ سے رجوع کیا کہ معماران ماحولیاتی انحطاط کا سبب بن رہے ہیں اور معاملہ زیر التوا ہے۔ معماروں کو کلکٹر کی طرف سے جاری کردہ سرٹیفکیٹ اور پونے کے ڈویلپمنٹ کنٹرول رولز کے ضمیمہ 'ایس' میں موجود قواعد کے مطابق تعمیر کے ساتھ آگے بڑھنے پر روک لگانے کے لیے عبوری حکم امتناعی نامہ جاری کیا گیا تھا۔ مالک نے ایک غلط بیانی پر اعلامیے کے ذریعے دیوانی مقدمہ میں حکم امتناعی حاصل کیا تھا کہ عدالت عالیہ میں زیر التواء رٹ پٹیشنوں کو نمٹا دیا گیا تھا اور پلاٹ نمبر 57 میں تعمیر کے ساتھ آگے بڑھنے کے لیے عدالت عالیہ کی طرف سے کوئی روک نہیں دی گئی تھی۔ یہ ریکارڈ کے برعکس ہے، یعنی رٹ درخواستیں زیر التوا ہیں اور حکم امتناعی اب بھی موجود ہے۔ اگرچہ اپیل کنندہ مقدمے کی کارروائی میں فریق نہیں ہے، لیکن تکمیل کنندہ، جس نے مالک سے اپنا حق حاصل کیا اور اس کے مطابق کارروائی کی، وہ بھی عدالت عالیہ کے احکامات کا پابند ہے جہاں وہ شریک نامزد فریق مدعا علیہ ہے۔ عدالت عالیہ کو اس معاملے کو سنجیدگی سے لینا چاہیے تھا کیونکہ دیوانی مقدمہ میں اپنایا گیا طریقہ کار عدالت عالیہ کے احکامات کو نظر انداز کرنے کے سوا کچھ نہیں ہے۔ اس تناظر میں، عدالت عالیہ کو اپنے احکامات کی خلاف ورزی کا سنجیدگی سے نوٹس لینا چاہیے تھا اور قانون کے مطابق توہین عدالت کے لیے کارروائی کرنی چاہیے تھی۔

ہو سکتا ہے، جیسا کہ شری گوپال سبرامنیم نے دعوی کیا ہے کہ یہ نظریہ ممکن ہے۔ لیکن عدالت عالیہ تکمیل کنندہ کے خلاف مزید کارروائی کرنے کی طرف مائل نہیں تھی اور کہا کہ یہ عدالت عالیہ کے احکامات کی خلاف ورزی نہیں تھی۔ عدالت عالیہ نے جو نظریہ اختیار کیا تھا، ہمیں نہیں لگتا کہ یہ ہمارے لیے مداخلت کا معاملہ

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ہے۔ تاہم، اپیل گزاروں کے لیے یہ کھلا ہو گا کہ وہ اس طرح کا علاج تلاش کریں جو قانون کے تحت دستیاب ہو تاکہ دیوانی عدالت کی ڈگریوں کو کسی مناسب فورم میں درج کیا جا سکے اور ایسی ہدایات طلب کریں جو عدالت عالیہ کے احکامات کے مطابق ہونے کے لیے ضروری سمجھی جائیں جب تک کہ رٹ درخواستیں زیر التوا ہوں۔ ہم اس سلسلے میں مزید کوئی مشاہدہ نہیں کرتے۔

جواب دہندگان کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر وکیل شری بروچا نے منصفانہ انداز میں کہا ہے کہ عدالت عالیہ کا ارادہ استدعا (f) کے قیود سے دیے گئے عبوری حکم امتناعی نامے کے حکم امتناعی کو تبدیل کرنے کا نہیں تھا۔ انہوں نے دعوی کیا کہ مدعاعلیہ صرف پونے کے ڈویلپمنٹ کنٹرول قواعد کے ضمیمہ 'S' میں موجود قواعد اور کلکٹر کی طرف سے دیئے گئے سرٹیفکیٹ کے مطابق آگے بڑھ رہا ہے اور اس معاملے میں اس کی کارروائی 23.3.1992 پر حکم امتناعی دینے کے حکم امتناعی کی خلاف ورزی نہیں ہے۔ ہمیں اس معاملے میں اس تنازعہ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اگر کچھ بھی ہے تو عدالت عالیہ میں ہی مناسب کارروائی کی جائے گی۔

یہ واضح کیا جاتا ہے کہ جب تک 23.3.1992 پر عدالت عالیہ کی طرف سے دیا گیا حکم امتناعی نافذ ہے اور اسے نافذ رہنے کی اجازت ہے، اس میں موجود ہدایات کے برعکس کوئی تعمیر نہیں کی جا سکتی۔ کوئی بھی تعمیر صرف اس ترتیب کے مطابق ہونی چاہیے اور اس سے آگے نہیں۔

ہم یہ بھی واضح کرتے ہیں کہ عدالت عالیہ کی طرف سے یہ مشاہدہ کہ "اس لیے ہماری پہلی نظر میں یہ رائے ہے کہ پلاٹ نمبر 57 پر عمارتوں کا آغاز قوانین کی خلاف ورزی نہیں لگتا" توہین عدالت کی کارروائی میں اس طرح کے نتیجے کی ضمانت نہیں دیتا ہے۔

اپیل کو مندرجہ بالا مشاہدات کے ساتھ نمٹا دیا جاتا ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل نمٹا دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document